کراچی کے عوام، امن واستحکام کی خاطر اپنے جذبات پر قابو رکھیں، الطاف حسین کی اپیل
بے گناہ شہریوں کے قتل میں ملوث قاتلوں کو گرفتار کرکے عبرتناک سزادی جائے، الطاف حسین
دہشت گردوں کے قبضے سے مغویوں کو باحفاظت بازیاب کرایا جائے، الطاف حسین

لندن۔۔۔18، اگست 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کراچی بالخصوص لیاری کے مختلف علاقوں میں دہشت گردی اور قتل وغارتگری کے المناک واقعات کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور دہشت گردوں کے ہاتھوں بے گناہ شہریوں کی ہلاکتوں کے واقعات پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ ایک منظم سازشی منصوبے کے تحت کراچی میں بے گناہ شہریوں کو خاک وخون میں نہلایا جارہا ہے اور جو عناصر اپنے مذموم مقاصد کیلئے بے گناہ شہریوں کو ہلاک وزخمی کررہے ہیں وہ کراچی اور اس کے شہریوں کے کھلے دشمن ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کراچی کے عوام سے اپیل کی کہ وہ دہشت گردی اور قتل وغارتگری کے واقعات پر ہرگز مشتعل نہ ہوں، ماضی کی طرح پرامن رہیں اور کراچی میں امن واستحکام کی خاطر اپنے جذبات پر قابو رکھیں کیونکہ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے اور انشاءاللہ مظلوم عوام کا صبر ضرور رنگ لائے گا۔ جناب الطاف حسین نے صدر آصف علی زرداری اور وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی سے مطالبہ کیا کہ کراچی کے اولڈسٹی ایریاز میں دہشت گردی اور قتل وغارتگری کے واقعات کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے، کراچی کے تاجروں سے بھتہ خوری کا سلسلہ بند کرایا جائے، دہشت گردوں کے قبضے سے مغویوں کو باحفاظت بازیاب کرایا جائے اور بے گناہ شہریوں کے قتل میں ملوث لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں اور قاتلوں کو گرفتار کرکے عبرتناک سزادی جائے۔ جناب الطاف حسین نے مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں اغواء کے بعد جاں بحق ہونے والے افراد کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دہشت گردوں کی فائرنگ سے زخمی ہونے والے افراد کی جلد ومکمل صحت یابی کیلئے بھی دعا کی۔

وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سے الطاف حسین کا ٹیلی فون پر رابطہ
حکومت، شہریوں کی جان ومال کے تحفظ اور دہشت گردوں کے خلاف بھرپور کردار ادا کرے، الطاف حسین
نجی کمپنیوں کی بسوں کے مسافروں کو باقاعدہ شناخت کرکے اغواء پھر قتل کیا جارہا ہے، الطاف حسین
کچھ لوگ نہیں چاہتے کہ ایم کیوایم اور پیپلز پارٹی اکھٹے چلے، یہ سازش کامیاب نہیں ہونے دیں گے، وزیراعظم
حکومت، کراچی میں بے گناہ شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی، وزیراعظم

لندن۔۔۔18، اگست 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے وزیراعظم پاکستان سید یوسف رضا گیلانی سے ٹیلی فون پر رابطہ کیا اور کراچی میں بے گناہ شہریوں کے اغواء اور قتل کے واقعات پر گہری تشویش ظاہر کی۔ جناب الطاف حسین نے وزیراعظم سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں کی جانب سے نجی کمپنیوں کی بسوں اور دیگر گاڑیوں میں ملازمت کیلئے جانے والے مسافروں کو باقاعدہ شناخت کرکے اغواء کیا جارہا ہے اور گولیاں مارکر قتل کیا جارہا ہے اور اب تک درجنوں افراد دہشت گردوں کی سفاکیت کا نشانہ بن چکے ہیں۔ انہوں نے وزیراعظم سے درخواست کی کہ وہ بے گناہ شہریوں کی جان ومال کے تحفظ اور دہشت گردوں کے خلاف قانونی کارروائی کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔ وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی نے کراچی میں بے گناہ شہریوں کے قتل کے واقعات کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ کراچی میں بے گناہ شہریوں کے قتل کے واقعات بڑا ظلم ہے اور شہر میں جو کچھ ہورہا ہے اس پر ہمیں بہت دکھ ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ کچھ لوگ نہیں چاہتے کہ ایم کیوایم اور پیپلز پارٹی اکھٹے چلے لیکن حکومت ان عناصر کی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دے گی۔ انہوں نے جناب الطاف حسین کو یقین دلایا کہ حکومت، کراچی میں بے گناہ شہریوں کی جان ومال کے تحفظ کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کرے گی اور اس سلسلے میں ان کی جانب سے وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ، رینجرز اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران کو ہدایت جاری کی جاچکی ہیں۔

پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور سابق رکن قومی اسمبلی واجہ کریم داد کی المناک شہادت پر
جناب الطاف حسین کا وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے اظہار تعزیت
قتل کی واردات میں ملوث دہشت گردوں کو گرفتار کر کے کیفرکردار تک پہنچایا جائے، الطاف حسین

لندن:۔۔۔۔18 اگست، 2011ء

پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما اور سابق رکن قومی اسمبلی واجہ کریم داد کی المناک شہادت پر جناب الطاف حسین نے وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے اظہار تعزیت کیا۔ وزیراعلی سندھ سے ٹیلیفونک گفتگو کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ واجہ کریم داد کی شہادت شہر کا امن تباہ کرنے کی گھناؤنی سازش ہے، انہوں نے وزیراعلیٰ سندھ سے مطالبہ کیا کہ واجہ کریم داد کے قتل کا سختی سے نوٹس لیا جائے اور قتل کی واردات میں ملوث دہشت گردوں کو گرفتار کر کے کفر کردار تک پہنچایا جائے۔ اس موقع پر جناب الطاف حسین نے پاکستان پیپلز پارٹی سمیت واجہ کریم داد کے تمام اہل خانہ سے ان کی شہادت پر دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار بھی کیا۔

گینگ وار کے دہشت گردوں کے ہاتھوں اردو بولنے والوں کی نسل کشی کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے، رضا ہارون
پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی۔۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن رضا ہارون نے لیاری گینگ وار کے دہشت گردوں کے ہاتھوں اردو بولنے والوں کی نسل کشی کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور اس امر پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ اور صوبائی وزیر داخلہ منظور حسین وسان سے مطالبہ کیا ہے کہ لیاری میں جاری گینگ وار کا سنجیدگی سے نوٹس لیا جائے، کراچی کے مختلف علاقوں میں اردو بولنے والوں کے اغواء اور نسل کشی (Genocide) کا گھناؤنا سلسلہ بند کرایا جائے، سفاک قاتلوں کو گرفتار کر کے عبرت ناک سزا دی جائے اور شہریوں کو بلا امتیاز جان و مال کا تحفظ فراہم کیا جائے۔ جمعرات کے روز ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو پر دیگر اراکین رابطہ کمیٹی محترمہ نسرین جلیل، کنور خالد یونس، وسیم آفتاب، واسع جلیل، شعیب احمد بخاری اور یوسف شاہوانی کے ہمراہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قتل بلوچ کا ہو، پٹھان کا یا مہاجر کا ان میں قومیت کی تفریق نہیں کرنی چاہئے ہمیں اس کا افسوس ہے اور ایسے واقعات کی ہم مذمت کرتے رہے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ قومی اور بین الاقوامی میڈیا خود بتا رہا ہے کہ کراچی کے حالات کی خرابی میں کس کا ہاتھ ہے سب کچھ عیاں ہے عوام کے جان و مال کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے سب جانتے ہیں ہم پرامن رہنا چاہتے ہیں اور پرامن احتجاج بھی کر رہے ہیں تاہم وجہ کیا ہے کہ حکومت انتظامیہ، پولیس اور دیگر ریاستی ادارے گینگ وار کے خلاف کوئی کارروائی کرنے سے کیوں عاجز ہے گینگ وار کے سرپرست وہی ہیں جو آج سیاسی رہنماء بنے بیٹھیں ہیں، ایک اور سوال کے جواب میں رضا ہارون نے کہا کہ حکومت میں شامل ہونے یا نہ ہونے کا فیصلہ رابطہ کمیٹی کریگی ہم حکومت میں ہوں یا نہ ہوں کراچی کا امن ہمیں بہت عزیز ہے۔ انہوں نے واضح کیا کراچی میں پائی جانے والی موجودہ بدامنی دو سیاسی جماعتوں کے درمیان لڑائی کی وجہ سے نہیں ہے بلکہ یہ گینگ وار اور دیگر جرائم پیشہ عناصر کی اپنی لڑائی ہے۔ گینگ وار اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کوئی مطالبہ کرنا کسی سیاسی جماعت کے خلاف کارروائی کرنے کے مترادف نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم ایک سنجیدہ سیاسی جماعت ہے اور ہم پرامن احتجاج کرنے کا حق استعمال کرتے رہینگے لیکن اس کی آڑ میں کسی کو اپنی جرائم پیشہ کارروائیاں کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دینگے، ایم کیو ایم جو بھی فیصلہ کریگی وہ شہر کے استحکام اور ملک کے مفاد میں ہوگا۔ ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت جرائم پیشہ عناصر کو کھلی چھٹی دیدی گئی ہے کہ وہ اپنی مذموم کارروائیاں جاری رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم ایک سیاسی جماعت ہے اسے ایک سیاسی جماعت ہی سمجھا جائے شہر سے بدامنی کا خاتمہ اور گینگ وار کے خلاف کارروائی کرنا حکومت کا کام ہے۔ انہوں نے کہا کہ سٹی پولیس چیف نے اپنی ناکامی کا برملا اعتراف کرلیا ہے اور ریاست کا اہم ادارہ شہر میں امن قائم کرنے میں ناکام ثابت ہو رہا ہے۔ وسیم آفتاب نے کہا کہ ایم کیو ایم خود ایک متاثرہ جماعت ہے اور مقتولین میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز امن کمیٹی اور گینگ وار کے دہشت گردوں کے درمیان مسلح کارروائیوں کا سلسلہ کئی سالوں سے جاری ہے، ان دہشت گردوں کی جانب سے ایک دوسرے کے خلاف جدید ترین ہتھیاروں کے ساتھ ساتھ راکٹ لانچرز اور دستی بموں کا بھی استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں گزشتہ روز گینگ وار کے مسلح دہشت گردوں نے ایک مرتبہ پھر ایک دوسرے کے خلاف اغواء اور قتل و غارتگری کا سلسلہ شروع کر دیا جس کے نتیجے میں پیپلز پارٹی کے سابق رکن قومی اسمبلی واجہ کریم داد سمیت درجنوں افراد جاں بحق اور متعدد شدید زخمی ہوگئے۔ مسلح دہشت گرد کھلے عام جدید ترین ہتھیاروں سے ایک دوسرے پر حملے کرتے رہے،

ایک دوسرے کے لوگوں کو اغواء کر کے قتل کرتے رہے اور اولڈسٹی ایریاز میں خوف ودہشت کا بازار گرم کرتے رہے لیکن افسوس کہ حکومت ، پولیس اور انتظامیہ خاموش تماشائی بنی رہی اور ان کی جانب سے شہر میں امن واستحکام، شہریوں کی جان ومال کے تحفظ اور پیپلز امن کمیٹی اور گینگ وار کے دہشت گردوں اور دیگر جرائم پیشہ ورافراد کے خلاف کسی بھی قسم کی کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی۔حکومت، پولیس اور انتظامیہ کے اس افسوسناک عمل وکردار کے باعث گینگ وار کے دہشت گردوں کے حوصلے اس قدر بلند ہوچکے ہیں کہ اب انہوں نے پیپلز پارٹی اور ایم کیوایم کے درمیان بہتر تعلقات کو سبوتاژ کرنے کیلئے اردو بولنے والے بے گناہ شہریوں کے قتل کا سلسلہ شروع کردیا ہے۔ بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب سے جمعرات کی صبح تک اولڈسٹی ایریاز سے 30 سے زائد افراد کو بسوں اور نجی کمپنیوں کی گاڑیوں سے باقاعدہ شناخت کرنے کے بعد اغواء کیا گیا اور پھر قتل کردیا گیا جن میں سے اکثریت اردو بولنے والوں کی ہے۔رضاہارون نے ملک بھر کے عوام بالخصوص کراچی کی تاجر برادری اور لیاری کے عوام اس حقیقت سے اچھی طرح واقف ہیں کہ لیاری کے علاقوں میں قتل وغارتگری میں کون ملوث ہے اور ان دہشت گردوں کو حکومت کے کن بااثر رہنماؤں کی سرپرستی حاصل ہے۔کراچی پاکستان کا معاشی حب ہے اور یہ منی پاکستان بھی کہلایا جاتا ہے اور گذشتہ کئی دنوں سے تاجر برادری بھی اس عمل پر سخت سراپا احتجاج ہے اور بھتہ کی پرچیاں دینا روزانہ کا معمول اور عذاب جان بن چکا ہے۔بھتہ نہ دینے کی صورت میں تاجر برادری کو اغواء اور جان سے مارنے کی دھمکیاں دی جارہی ہیں اور مارکیٹوں میں فائرنگ اور دستی بموں سے حملے بھی کئے جارہے ہیں گذشتہ سال کئی تاجر اور سانحہ شیر شاہ کے دکاندار اس صورت حال کے سبب اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ہم حکومت سے پوچھنا چاہتے ہیں کہ لیاری میں جرائم پیشہ عناصر کے مابین جاری قتل وغارتگری میں کراچی کے دیگر علاقوں کے شہریوں بالخصوص اردو بولنے والے شہریوں کا کیا قصور ہے؟ انہیں کس جرم کی پاداش میں بلاجواز اغواء کرکے گولیاں ماری جارہی ہیں؟ آخر کراچی کے مہاجروں نے ایسا کونسا گناہ کیا ہے کہ رمضان المبارک کے مقدس میں مہینے میں بھی انکے گھروں پر صف ماتم بچھائی جارہی ہے اور اردو بولنے والوں کی نسل کشی کی جارہی ہے ؟انہوں نے مزید کہا کہ کراچی میں امن واستحکام ملک کی معاشی ترقی کیلئے انتہائی ضروری ہے اور پاکستان دہشت گردی کے خلاف فرنٹ لائن کا کردار ادا کررہا ہے اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کامیابی کیلئے عالمی برداری پاکستان بالخصوص کراچی میں امن واستحکام کیلئے مسلسل مصروف عمل ہے لیکن عالمی برادری بالخصوص انسانی حقوق کی تنظیموں کو بھی اس حقیقت کا ادراک کرنا ہوگا کہ کراچی میں بدامنی، تشدد اور قتل وغارتگری میں گینگ وار کے دہشت گرد ملوث ہیں اور ان دہشت گردوں کو حکومت کے بعض وزراء اور رہنماؤں کی کھلی سرپرستی حاصل ہے۔یہ وہی عناصر ہیں جو کہ ایم کیوایم اور پیپلز پارٹی کے درمیان مفاہمی عمل کو پروان چڑھتے دیکھنا نہیں چاہتے اور وقتاً فوقتاً مفاہمتی عمل کو نقصان پہنچانے کیلئے گھناؤنا کردار ادا کرتے رہے ہیں۔لہٰذا کراچی میں امن واستحکام کی فضا برقرار رکھنے کیلئے ضروری ہے کہ کراچی کا امن تباہ کرنے کے اصل ذمہ داروں اور ان کے سرپرستوں کو بے نقاب کیا جائے اور عالمی برادری کی جانب سے حکومت پر زور دیا جائے کہ کراچی کا امن تباہ کرنے اور گینگ وار کے دہشت گردوں کی سرپرستی کرنے والے پیپلز پارٹی کے بعض وزراء اور رہنماؤں کو لگام دی جائے ، کراچی میں اردو بولنے والوں کی نسل کشی کا سلسلہ بند کرایا جائے اور لیاری سمیت شہر بھر کے عوام کو جان ومال کا مکمل تحفظ فراہم کیا جائے ۔رضاہارون نے کہا کہ ایک منظّم سازشی منصوبے کے تحت گینگ وار کی لڑائی کو کراچی کے مختلف علاقوں میں پھیلایا جارہا ہے اور کراچی کے معصوم وبے گناہ شہریوں کو بلاجواز اغواء کرکے بہیمانہ تشدد کا نشانہ بناکر قتل کیا جارہا ہے تاکہ کراچی کے پرامن عوام کو مشتعل کرکے شہر کا امن تباہ وبرباد کیا جاسکے۔ہم یہ بھی واضح کردینا چاہتے ہیں کہ پولیس وانتظامیہ کی مجرمانہ خاموشی اور حکومت کی جانب سے گینگ وار کے دہشت گردوں کی سرپرستی اور قتل وغارتگری میں ملوث دہشت گردوں کے خلاف کارروائی نہ کرنے کا عمل کرکے یہ ثابت کیا جارہا ہے کہ حکومت وانتظامیہ نے کراچی کے اولڈسٹی ایریاز کو کولمبیا کی طرح جرائم پیشہ عناصر اور انڈرورلڈ کے دہشت گردوں کے حوالہ کردیا ہے جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔صدرِ مملکت آصف علی زرداری پاکستان میں مفاہمتی عمل کو فروغ دینا چاہتے ہیں اور اس سلسلے میں ایم کیوایم اور پی پی پی کے درمیان بہتر تعلقات کیلئے کوشاں ہیں لیکن صدرِ مملکت کو بھی یہ سوچنا ہوگا کہ اگر بے گناہ شہریوں کی قتل وغارت گری کا سلسلہ اسی طرح جاری رہا تو کیا ان کی مفاہمتی پالیسی کا فائدہ عوام کو حاصل ہوسکتا ہے؟؟انہوں نے کراچی کے پرامن عوام بالخصوص گینگ وار کے دہشت گردوں کے ہاتھوں جاں بحق ہونے والے افراد کے سوگوار لواحقین سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ دہشت گردی کی مذموم اور اشتعال انگیز کارروائیوں پر ہرگز مشتعل نہ ہوں اور پرامن رہ کر کراچی کا امن وسکون غارت کرنے کی گھناؤنی سازش کو ناکام بنادیں۔آخر میں انہوں نے گینگ وار کے دہشت گردوں کے ہاتھوں جاں بحق ہونے والے بے گناہ شہریوں کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے اور دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ جاں بحق ہونے والے افراد کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، ان کے سوگوار لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے، دہشت گردوں کی فائرنگ سے زخمی ہونے والے افراد کو صحت یاب کرے اور رمضان المبارک میں بے گناہ شہریوں کو اغواء کرکے خون کی ہولی کھیلنے والے دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں پر اپنا عذاب نازل فرمائے۔

ملک ہارون کی سربراہی میں وفد کی ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین سے ملاقات

کراچی۔۔۔18، اگست 2011ء

پاکستان تبلیغی مشن کے سربراہ قاری عبدالوہاب کی جانب سے ایک نمائندہ وفد نے ملک ہارون کی سربراہی میں خورشید بیگم سیکریٹریٹ عزیز آباد میں رابطہ کمیٹی کے ارکان شعیب بخاری اور سیف یار خان سے ملاقات کی اور کراچی میں قیام امن کیلئے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی عملی کاوشوں کو سراہا۔ وفد میں پشاور کے علمائے کرام اتیا احمد، محمد اقبال کراچی کے علمائے کرام آدم جکھوڑا، عبدالحمید اور اسلم اعظم شامل تھے۔ اس موقع پر ایم کیوایم کی علماء کمیٹی کے انچارج جاوید احمد، ارکان ناصر یامین اور پچا وحید بھی موجود تھے۔ وفد کے ارکان نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم غریب و متوسط طبقے کی جماعت ہے اور اس کی جانب سے بلاتفریق عام لوگوں کیلئے کام کئے جاتے ہیں اور ایسا عمل دوسری سیاسی جماعتوں میں میں نہیں دیکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں قائد تحریک جناب الطاف حسین اور ایم کیوایم سے بڑی امیدیں وابستہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم لسانیت کی بحث میں پڑتے ہیں جبکہ سب حضور اکرم ﷺ کے امتی ہیں اور سب برابر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو عدل وانصاف اور مساوات کا درس دیا ہے لہٰذا ہماری کوشش ہونی چاہئے کی کہ اللہ تعالی اور اس کے رسول ﷺ کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر اپنی زندگی کو سنواریں۔ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان نے وفد کی نائن زیرو آمد کا زبردست خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین نہ صرف کراچی بلکہ ملک بھر میں امن واستحکام کے خواہاں ہیں، کراچی میں لسانی فسادات ایک سازش کے تحت کرائے جاتے ہیں اور ایم کیوایم ان سازشوں سے ماضی کی طرح آج بھی نبرد آزما ہیں اور انشاءاللہ ہمارا امن کا درس قائم رہے اور کراچی میں ایم کیوایم کی جانب سے امن کی کوششیں رنگ لائیں گیں۔ انہوں نے کہا کہ تمام قومیتوں کے لوگ مسلمان ہیں اور ایم کیوایم ان میں اتحاد بین المسلمین کا درس دے رہی ہے اور اسی کے ذریعے ہم لسانی، گروہی اور مسلکی فسادات پر قابو پا سکتے ہیں اور سازشی عناصر کی گھناؤنی سازشوں کو ناکام بنا کر ملک وقوم میں امن وامان اور استحکام لا سکتے ہیں۔

معروف کاروباری، سیاسی وسماجی شخصیت حاجی محمد فاروق نے متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنونیر ڈاکٹر محمد فاروق ستار سے ملاقات کی اور اپنی برادری سمیت قائد تحریک الطاف حسین کے فکر فلسفہ سے متفق ہو کر متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کر دیا۔ قائد تحریک کی قیادت میں کام کرنے کے لئے ایم کیوایم میں شمولیت کا اعلان کرتا ہوں۔ حاجی محمد فاروق

راولپنڈی۔۔۔18 اگست 2011ء

معروف کاروباری، سیاسی وسماجی شخصیت حاجی محمد فاروق اپنی برادری سمیت قائد تحریک الطاف حسین کے فکر فلسفہ سے متفق ہو کر متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا اعلان کر دیا، تفصیل کے مطابق گذشتہ روز حاجی محمد فاروق نے اپنی برادری اور دوستوں سمیت متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنونیر ڈاکٹر محمد فاروق ستار سے ملاقات کی اور متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کا علان کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی پارلیمانی لیڈر رسید حیدر عباس رضوی، ایم کیوایم راولپنڈی زون کے زونل انچارج زاہد ملک، جوائنٹ انچارج کیپٹن (ر) رحیم شاہ، اراکین زونل کمیٹی، حق پرست ایم این اے عبدالوسیم، رشید گوڈیل، ذمہ داران اور کارکنان کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے حاجی محمد فاروق نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین غریبوں، مظلوموں اور متوسط طبقات کی نمائندگی کرتے ہیں، ان سب کی فلاح و بہبود اور ان کے حقوق کی فراہمی ایک عظیم مقصد ہے۔ قائد تحریک کی قیادت میں کام کرنے کے لئے ایم کیوایم میں شمولیت کا اعلان کرتا ہوں۔ حاجی محمد فاروق نے کہا کہ مجھے آج احساس ہو رہا ہے کہ میں پہلے ایم کیوایم میں شامل کیوں نہیں ہوا، جس جماعت کے ورکروں کی عزت نہیں ہوتی، وہ سیاسی جماعت کبھی ترقی نہیں کر سکتی۔ میں اپنے برادری اور دوستوں سمیت ایم کیوایم میں شامل ہونے کا اعلان کرتا ہوں۔ متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنونیر ڈاکٹر محمد فاروق ستار نے حاجی محمد فاروق کو متحدہ قومی موومنٹ میں شمولیت کرنے پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان وسیم آفتاب اور ڈاکٹر صغیر احمد کی ایدھی سردخانے سہراب گوٹھ جا کر دہشت گردی اور پرتشدد کاروائیوں میں شہید ہونیوالے افراد کے لواحقین سے ملاقات

کراچی۔۔۔18، اگست 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے رابطہ کمیٹی کے ارکان وسیم آفتاب اور ڈاکٹر صغیر احمد نے جمعرات کے روز ایدھی سرد خانے سہراب گوٹھ جا کر دہشت گردی اور پرتشدد کاروائیوں میں شہید ہونیوالے افراد کے لواحقین سے ملاقات کی۔ انہوں نے کراچی بالخصوص لیاری سے ملحقہ سٹی ایریاز میں گینگ وار کے دہشت گردوں کی جانب سے شہریوں کے اغواء کے

بعد پرتشدد کارروائیوں، فائرنگ اورقتل وغارتگری کے المناک واقعات میں بے گناہ افراد کے جاں بحق ہونے پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کرتے ہوئے دہشت گردی کے پرتشدد وقعات کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کا اظہار کیا۔انہوں نے سردخانے میں موجود جاں بحق ہونے والے افراد کے اہلخانہ سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا۔جب ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین ایدھی سردخانے پہنچے تو انتہائی رقت انگیز مناظر دیکھنے میں آئے جاں بحق ہونیوالے افراد کے لواحقین غم سے نڈھال تھے جنہیں رابطہ کمیٹی کے اراکین دلاسہ دیا اورانہیں صبر کی تلقین کی۔بعدازاں انہوں نے جاں بحق افراد کی مغفرت اوران کے بلند درجات کیلئے فاتحہ خوانی بھی کی۔

میرپورخاص زون میں سبزی منڈی چوک، سیکٹرڈگری، جھڈو میں میڈیکل ریلیف کیمپ کا انعقاد

متاثرین اورمریضوں کا قائدتحریک جناب الطاف حسین سے اظہارتشکران کی صحت وتندرستی کیلئے دعا

ایم کیوایم مشکل کی اس گھڑی میں متاثرین بارش کوتنہانہیں چھوڑے گی، فہیم الطافی

میرپورخاص۔۔۔18اگست 2011ء

متحدہ قومی موومنٹ کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی جانب سے بارش کے متاثرین میں امداد کا سلسلہ جاری ہے۔اس سلسلے میں جمعرات کے روزحق پرست رکن سندھ اسمبلی فہیم الطافی نے میرپورخاص کے تعلقہ کوٹ غلام محمد کی مختلف یوسیز کا دورہ کیا اور بارش کے متاثرین سے ملاقات کی۔اس موقع پر ایم کیوایم میرپورخاص کی زونل کمیٹی کے اراکین بھی انکے ہمراہ تھے۔انہوں نے متاثرین بارش سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم مشکل کی اس گھڑی میں متاثرین بارش کوتنہانہیں چھوڑے گی اوران کی ہرممکن امداد کرے گی۔انہوں نے کہا کہ قائدتحریک جناب الطاف حسین نے اپنے کارکنان اورذمہ داران کو ہمیشہ دکھی انسانیت کی خدمت کا درس دیا ہے۔علاوہ ازیں میرپورخاص زون میں بارش کے متاثرین کیلئے سبزی منڈی چوک، سیکٹرڈگری، جھڈو میں میڈیکل ریلیف کیمپ کا نعقاد کیا گیا جس میں سینکڑوں متاثرہ خاندانوں کوعلاج ومعالجے کی سہولیات فراہم کی گئی اوران میں لاکھوں روپے مالیت کی روزمرہ استعمال کی ادویات اورمختلف بیماریوں کی ادویات تقسیم کی گئیں۔یہ ادویات میڈیکل کیمپ پر موجود میڈیکل ایڈکمیٹی سے تعلق رکھنے والے ماہرامراض ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف نے متاثرین میں تقسیم کیں۔اس موقع پر میڈیکل کیمپ سے ملنے والی امداد پر مریضوں نے قائدتحریک جناب الطاف حسین سے اظہارتشکر کرتے ہوئے ان کی صحت وتندرستی کیلئے دعا بھی کی۔

☆☆☆☆☆